

اخبار احمدیہ

روہ ۸۰۔ جزری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دورو لقرس کی تکلیف بدستور ہے۔ اڑی سے درپاؤں کے اگلے حصے میں آ رہا ہے اور کافی شدید ہے۔ پاؤں زمین پر نہیں رکھا جاسکتا۔ اجاب صحت کا لہر عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

لاہور۔ ۲۰۔ جزری۔ نواب عبدالرشخان صاحب کی طبیعت آج بھی خراب رہی حالت میں پھر درد و شروع ہو گیا ہے۔ اور صحت سے اجاب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں

جزیرہ سالانہ بیلان پاکستان ۲۰۔ پاپے پاکستان ۲۲۔ فی پیرچہ

الفصل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَدَعَاكُمْ
الذکو

ششماہی ۱۲ پاپے سماہی ۷ رپے ہانا ۲۲ رپے
جلد ۳۹ اتوار ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ ۱۲ ربیع الثانی ۱۹۱۶ء نمبر ۱۸

سلامتی کونسل کو الٹی ٹی وی دیکھئے!
راولپنڈی ۲۰۔ جزری۔ آزادی کشمیر کی تحریک کی سربراہی اور وکروں کی نمائندگی کے لئے سروراجا برہمپور نے پاکستان کو چاہئے کہ وہ سلامتی کونسل کیلئے کشمیر کے مسئلے کے حل کیلئے ایک تاریخ مقرر کرے اور اگر یہ وہ ناکام ہے تو جوں کوشمیر کے حل کے اجازت دے کہ وہ باقی ماندہ کشمیر کو آزاد کرنے کیلئے حدود جدید شروع کر دیا بنوں نے ایک قرارداد پاس کی جس میں دولت مشترکہ کے کہا گیا کہ اگر وہ فی الواقع اس مسئلہ کا نیک نیتی سے حل چاہتا ہے تو ہندوستان کو سب سے پہلے دیکھنے کے لئے مجبور کرے۔

جنگ کو کیا

ٹوکیو۔ ۲۰۔ جزری۔ کیونٹ فوجوں نے آج پھر واپس کی طرف پیش قدمی شروع کر دی وہ جنوب مشرق کی طرف بڑھ کر اتحادی فوجوں کے پنج کھلنے کے راستے مسدود کر کے پیش قدمی کر رہی ہے۔ ۲۰۔ جزری حکومت پاکستان نے آئی کے لئے پھر

مولانا اکرم خاں کا استعفیٰ منظور

ڈھاکہ۔ ۲۰۔ جزری۔ آج مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کونسل نے مولانا اکرم خاں کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ اور متفقہ طور پر پال کیا۔ کہ جب تک کونسل نیا صدر منتخب نہ کرے مولانا عبدالہادی جو اس وقت نائب صدر ہیں صدر کی جگہ پر مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کے فرائض انجام دیتے رہیں۔ پختونستان کا صدر ہزارین کا کوٹہ منظور کیا ہے!

وزیر خارجہ جیسے مل کر جائیں گے

لندن۔ ۲۰۔ جزری۔ لندن سے کراچی روانہ ہوتے وقت فضائی چوگان پر بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم خان لیاقت علی خاں نے کہا میں جانتے ہی اپنے وزیر خارجہ امرنہل چودھری کی طرف سے لکھی گئی سوالات کے جواب دینے میں تاخیر ہو گئی ہے۔ جو ایک سبب سے ہے۔ وزیر اعظم آج رات کے کراچی پہنچ جائیں گے۔

نزدیک و دور سے

راولپنڈی۔ ۲۰۔ جزری۔ ڈسٹرکٹ کمشنر شریف راولپنڈی نے دو میٹنگوں کے لئے شہر میں فوجی اور تھم کے مظاہروں کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔ دفعہ ۴۴ کے تحت جاری کردہ یہ احکام ۷ مارچ تک نافذ رہیں گے (سٹار) کراچی۔ ۲۰۔ جزری۔ ایک کی جاتی ہے کہ خان لیاقت اور پٹنڈی نے جوں جوں مقبض قریب ہی میں نہیں کافر فوج ہو رہی ہے۔ اس میں پاکستان سے خام اشیاء خرید کرنے کا مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا۔ وزیر تجارت ہندوستان نے بھی اپنے حالیہ بیان میں اس امر کی طرف اشارہ کیا ہے۔

سلامتی کونسل آئندہ ہفتے مسئلہ کشمیر پر بحث کرے گی۔ خان لیاقت کی عربی حکمت کے نذر

تاہرہ۔ ۲۰۔ جزری۔ آج وزیر اعظم پاکستان نے تاہرہ کے فضائی چوگان پر دو گھنٹے تک عرب زعماء سے کافر فوج کی اس کافر فوج میں ہمارے وزیر خارجہ جو صلاح الدین ہے۔ شام کے ناطق القریبی اور عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عظام پاشا نے شرکت کی۔ اس کافر فوج کے متعلق وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ ہم نے نہ صرف مسلم عرب ممالک کے بہترین مفادوں اور کے متعلق بات چیت کی ہے۔ خان لیاقت نے اخبار نویسوں کے بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ پاکستان کو مصر کی قومی امنگوں سے دلی ہمدردی ہے۔ مجھے امید ہے۔ حالیہ ایگزیکٹو مصر گھم گھم کی خواہش کے مطابق ختم ہو گا۔ کشمیر کے خیالی میں سوز کا دفاع ہمارے تعاون سے ہو سکتا ہے۔ آپ نے اس سوال کا جواب دیا۔ کہ کیا آپ سلامتی کونسل میں کشمیر کے لئے عرب ممالک کی رائے کی امید رکھتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ ہر انصاف اور حقیقت پسند ملک سے مجھے ایسی ہی امید ہے۔ میں تو صرف کشمیر کی عوام کے لئے اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کا حق چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا۔ اس مسئلے کے حل کے لئے ہندوستان و پاکستان کی دوستی کا رہنما شکل ہے ہندوستان سلامتی کونسل کو چاہئے کہ وہ جلد از جلد اسے حل کرے۔ آپ نے اس امر کا اکتفا کیا کہ سلامتی کونسل آئندہ ہفتے اس مسئلے پر بحث کرے گی۔

محل میں ہ بڑی صنعتوں کا قیام

کراچی۔ ۲۰۔ جزری۔ آج میان پاکستان کے وزیر صنعت نے اس امر کا اکتفا کیا کہ علاقہ فضل کی تعمیر کار کام تین ہزار چار سال میں مکمل ہو جائے گا۔ اس علاقے میں پانچ بڑی صنعتیں قائم کی جائیں گی۔ اور وہیں جوں جوں پیداوار کو بہت بڑھائیں گے۔ خوشاب میں شکر سازی کا کارخانہ اور کپڑے کا کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ حکومت پنجاب سے اس سلسلے میں مرکزی حکومت سے قرض بھی طلب کیا ہے۔ اور بعض اجاب نے انفرادی طور پر بھی سرمایہ لگانے کی پیشکش کی ہے!

پاکستان سے ہندوستان کی تجارت!

نئی دہلی۔ ۲۰۔ جزری۔ روپیہ کی قیمت کے تناسب سے اختلاف کی وجہ سے تجارتی مصلحت کے باوجود برصغیر ہندوستان کے صرف مشرقی علاقہ میں اس کو تیر سے اب تک غیر سرکاری تجارت کا واسطہ ہے کہ روٹرو ۲۰ لاکھ روپے ماہوار رہا ہے اس موسم میں جو اکتوبر کے اعلان پر پہنچی ہے ہندوستان میں برآمد چار کروڑ چالیس لاکھ کی اور برآمد روٹرو ۲۰ لاکھ روپے کی ہوئی ہے۔ یہ تجارت کچھ تو اس سامان کی ہوئی جو ہندوستان کے ہندوستان دیا گیا باہمی تبادلہ کے معاہدہ میں درج ہے۔ اس معاہدہ پر ہوتے تک ختم نہیں ہوا تھا۔ اور کچھ ایسے سامان کی ہوئی۔ جن میں تھولی طور پر لپٹاپ پائت سے ان علاقوں میں تجارت جاری ہے جو اب مشرقی پاکستان میں ہیں۔

پتہ چلا ہے کہ بعض بہترین چینی فریمیں کو دنیا سے واپس بلانی جاری ہیں اور کشمیر چینی بڑی فوج کی یروٹی کو کو دنیا خالی کر دینے کے احکام مل چکے ہیں۔ بعض چینی فریموں کی کوئی معلوم ہوا ہے کہ ان کی فرجوں نے انہماکی طور پر شمال کی طرف رخ کر لیا ہے۔

یکمیلو

۲۰۔ جزری۔ معلوم ہوا ہے کہ کل بیان پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مشرف خٹک ایک جلسہ عام کو خطاب کریں گے۔ جو صوبائی مسلم لیگ کے زیر اہتمام یرم نشور مانے کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے۔

لاہور۔ ۲۰۔ جزری

۲۰۔ جزری۔ بیکہر سے شہزادہ آبدیغ ہندوستان کی میونسپلٹی کی حدود میں پنجاب ٹریڈ اینڈ اینڈریٹس کمیٹی کے لئے ایک وفد ہذا کی منتخب وفد کا نفاذ ہو گا۔

سنگاپور

۲۰۔ جزری۔ صفا فوجوں نے ڈمبر کے جیسے میں ۷۶ دہشت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔ یہ تعداد آج تک سب سے زیادہ ہے حکومت کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق دہشت پسندوں کو ہلاک اور فائدہ کشی باہر نکلنے پر ۲۰

کیا آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حقوق کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہنچنا نہایت ضروری ہے۔ تا آنکہ صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جاسکے۔ جملہ سیکرٹریاں تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکیں۔ حضرت اقدس ایہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں روانہ فرمادیں۔

دیکھیں اعمال ثانی تحریک جدید

صیغہ امانت تحریک جدید

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ تحریک جدید کا اپنا الگ صیغہ امانت ہے۔ اور اس کے صلح حال ہی میں خطبہ جمیع میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنی امانت کا حساب اس صیغہ میں لکھوالیں، تحریک جدید میں روپیہ رکھنے سے انشاء اللہ دوستوں کا رویہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور عند الطلب رقم فوراً ادا کر دی جائے گی۔ ہفت پانچ روپے کی تیلیں رقم سے حساب لکھوایا جاسکتا ہے۔ آج ہی اپنا حساب لکھو اگر عند اللہ ما جو رسوں تفصیلات کے لئے اسر صاحب امانت تحریک جدید کو لکھا جائے۔ (دیکھیں اعمال ثانی تحریک جدید)

تحلیم و تربیت سے متعلق ماہوار رپورٹ

جاعتوں کے سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کو ہدایت کی گئی تھی کہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی در تاریخ تک بھیجوا دیار کریں۔ مگر انہوں نے کہ ماہ رواں میں بہت کم احباب نے اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹریاں صاحبان تعلیم و تربیت کو توجہ دلائی جاتی ہے مہربانی کر کے گزشتہ ماہ کی رپورٹ جلد بھیجوا لیں۔ اور آئندہ باقاعدگی سے ۱۰ تاریخ تک رپورٹ بھیجوا دیار کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت راجیہ

دسایا کی منسوخی

- مندرجہ ذیل دسایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ اور بجٹ فارم واپس نہ کرنے کے منظور شدہ ہیں۔
- (۱) محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۷۵۷۲
 - (۲) اللہ داتا صاحب من پور ضلع ملتان " ۷۵۱۹ "
 - (۳) عبدالرحمن صاحب نزد گپندی چوٹی ضلع شیخوپورہ وصیت نمبر ۶۷۹۲
 - (۴) بشیر احمد صاحب گنگا نالہ سیالکوٹ " ۷۴۲۳ "
 - (۵) حاجی برکت علی صاحب موضع لہر کم سنگھ ضلع سیالکوٹ " ۷۴۲۵ "
- یکڑی جلیاں کا دروازہ نہیں برابری

تعلیم الاسلام کا لیم میں ایک علی پور
بزم اردو تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر
اہتمام پروفیسر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ایم ایف
صدر شعبہ اردو و فارسی گورنمنٹ کالج لاہور
حسرت موہانی کی شاعری
پر تاریخ ۲۱ جنوری بروز اتوار اڑھائی بجے بعد
دوپہر کالج سٹاف روم میں مقالہ پڑھیں گے۔ انشاء اللہ
صلواتے عام ہے یا رب ان محنت والوں کے لئے
نیچ احمد اسلم معتد بزم اردو و تعلیم الاسلام کالج
لاہور

رسالہ مصباح کے متعلق کچھ

رسالہ مصباح ہمارا تو سب آگے اور تبلیغ کا واحد ذریعہ ہے۔ اس کی خریداری ہر احمدی بہن کا فرض ہے۔ اور اس کی اشاعت کرنا ہمارا تو سب فرض ہے۔ تاہم احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اس فرض کو سمجھیں اور کما حقہ ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تاکہ ہم باسانی تعلیم احمدیت کا انتشار کر سکیں۔ اہل قلم خواتین قلمی مدد فرمائیں اور صاحب شہرت بنیں مستحقین کو مصباح لکھوا کر عند اللہ ما جو رسوں۔ نیز ہمارے پاس مصباح کے جلد لائبریری کچھ کاپیاں موجود ہیں۔ جس میں کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز کی تقریر و لیکچر اور حضور اقدس کی تصویر اور دیگر مشہور ترین مملکت اور دادوں ربوہ کی تصویر ہے۔ جو کہ احمدی اور غیر احمدی لوگوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔ اس خطبہ جن بھائیوں اور بہنوں کو ضرورت ہو وہ منگوا سکتے ہیں۔ (ادارہ اللہ خورشید مدیر مصباح ربوہ)

میری خالہ محترمہ کی وفات

دارالکرم چودھری اسد اللہ خاں صاحب

ہماری والدہ صاحبہ چار بھائیوں میں تھیں جن میں سے دو تو والدہ مرحومہ کی زندگی میں فوت ہو چکی تھیں اور چوتھے آپ کی وفات کے بعد بھی زندہ تھیں جن میں سے ایک خالہ رحیم بی بی صاحبہ موضع بھڑوے ضلع گوجرانوالہ میں گذشتہ دنوں فوت ہو گئیں تھیں۔ ان کو بھڑوے کے بزرگ ڈاک اطلاع ملی۔ کہ خالہ رحیم بی بی صاحبہ بھڑوے میں اور ان کی خواہش ہے کہ میں اور میری امیرہ زوجان کی بیٹی اور کمری چودھری محمد عبد اللہ خاں صاحب مرحوم سکندراتہ زید کا کہ صاحبہ (دہلی) ان کو ضرور مل جائیں۔ چنانچہ کوئی بھیما رہوں کہیں ان کی خواہش کے احترام میں ہم دونوں حجرات باہر فرمایا ساڑھے دس بجے صبح بھڑوے کے پہنچ گئے۔ جہاں جا کر معلوم ہوا کہ خالہ مرحومہ گذشتہ رات اپنے مالک حقیقی کے پاس چل گئی تھیں انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ابھی تک گھر میں ہی تھا کیونکہ دوسری خالہ صاحبہ کو پیغام بھیجا تھا اور ان کا انتقال ہو رہا تھا۔

خالہ صاحبہ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شخص احمدی تھیں اور صحابہ تھیں۔ وصیت بھی کی ہوئی تھی علیحدہ اپنی زندگی میں ادا بھی کر دی تھی۔ ان کے گاؤں میں ان کے سوا اور کوئی احمدی نہ تھا۔ ہمیں ان کے دیوہ کی صاحبزادی سے معلوم ہوا کہ ان کی شدید خواہش تھی کہ ان کی میت کو کوئی احمدی عورت غسل دے اور ان کا جنازہ بھی احمدی پڑھیں۔ ہمارے پہنچنے سے ان کی یہ دونوں خواہشیں اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی۔ لیکن جنازہ میں ہم صرف چار احمدی ہی تھے جو ہمارے ساتھ تھے۔ دو علیہ احمدی احباب نے بھی نماز جنازہ ہمارے بعد ادا کی اور شہرہ وغیرہ بھی تیار کی۔ اور ہم ان کے نہایت دروہہ مشکوہ ہیں کہ انہوں نے نہایت احترام کا سلوک اور برتاؤ کیا۔ جنہیں اے اللہ احسن الخیرات اس لئے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خالہ صاحبہ مرحومہ کا جنازہ غائب نہ پڑھیں اور ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس گاؤں کے سائیکل کو حق کی طرف متوجہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خالہ صاحبہ مرحومہ کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اور ان کے دیوہ کی اولاد بھی احمدی نہیں۔ اس لئے موضع بھڑوے کے اس وقت اور کوئی احمدی نہ تھا۔

خاکسار اسد اللہ خاں ۸۵۔ جلی روڈ لاہور

تین کلرکوں کی ضرورت

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ میں در تین کلرکوں کی اسامیاں خالی ہیں۔ کلرک پاس ایسڈ اور مقامی جماعت کی رپورٹ کے ساتھ اپنی درخواستیں جلد بھیجوا لیں۔ تنخواہ حسب قواعد صدر آئین احمدی دی جائے گی۔

میرا بیجا زاد بھائی عزیز محمد صاحب ابن مستری غلام نبی صاحب آف دارالرحمت قادیاں حال حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ مجھے عرضہ لیا۔ مندرجہ بالا رتبہ کی ضرورت ہے۔ عبد الرحمن حافظ آباد

الفضل ۲۱ مئی ۱۹۵۱ء کا نمبر اول کے نیچے مستری غلام محمد صاحب آف بٹیارہ کی شہادت تصدیق کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے۔ اس میں غلطی سے لفظ "کل" شائع ہو گیا ہے۔ حالانکہ یہ واقعہ ۱۷ مئی ۱۹۵۱ء کا ہے۔ احباب درست فرمائیں۔ خاکسار جمال الدین گل سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بٹیارہ ضلع لاہور

۳۱ جنوری ۱۹۵۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا حکومت کوئی مؤثر اقدام کریگی

۲

کلیں ہم نے افضل کے ان کالموں میں روزنامہ "زمیندار" روزنامہ مغربی پاکستان اور سر روزہ آزاد کی گزشتہ جلد قاریوں کے حسیقی انٹرنیٹ پرازی کے پاکستان کے عوام مسلمانوں کو پاکستان کے اجموں کے خلاف اشتعال انگیزی اور من فرت پھیلانے کی یہ دانتہ قابل نعت سسی و کوشش کا ذکر کرتے حکومت کی توجہ دلائی تھی کہ وہ پاکستان کی ایک نہایت و نادر جماعت کے خلاف اس طرح کے استحقاق اور علم کے سبب باب کے لئے مؤثر اقدام لے۔ ہم نے عرض کیا تھا کہ ہم نے حکومت کی بار بار توجہ اس طرف دلائی ہے کہ ان عاقبت نا انڈیکس اخباروں کی ایسی حرکات پاکستان کے ایسے نازک دور میں جس سے وہ گزرا ہے ملک و قوم کے لئے نہایت خطرناک ہیں۔ اور کہ پاکستانیوں کے اتحاد کو سخت مزید پھیلانے وال ہیں۔

ہم نے کل یہ بھی ذکر کیا تھا کہ شیخ بشیر احمد ایڈووکیٹ لاہور اور قادیان جانے والے قافلہ کیے میر نے اپنے ایک بیان میں جو مغربی پاکستان احسن ۷ جنوری میں غلامتہ اور افضل ۷ جنوری میں افضل شائع ہو چکا ہے۔ سچا ہے اس کے روزنامہ زمیندار اور روزنامہ مغربی پاکستان میں اس کے بعد شرمندہ ہوئے اور اپنی ہتان طرازی کو واپس لیتے "زمیندار" نے نہایت بہت قسم کی محنت بازی اور "مغربی پاکستان" نے اور بھی من لطف انگیزی کا مظاہرہ کیا ہے جس سے ان کی عرض محض اجموں کا استحقاق اور ان کے خلاف من فرت پھیلانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ دونوں جبریل نے پھر نہایت غلط بیانیوں اور انٹرنیٹ طرازیوں سے کام لیا ہے۔ ہم حکومت کی توجہ زمیندار کے مندرجہ بالا الفاظ کی طرف دلاتے ہیں۔

"ریڈ کف کے دربار میں ہشتی مقبرہ کا ڈکوپٹر پاکستان کو ضلع گورداسپور کی سرزمین۔ ہنہوں کے بنہوں بانی کی دھاروں اور کشمیر کے ام ناکوں سے پاکستان کو محروم کر دینا وہ اقدامات ہیں جنہیں دین مقصی نے اپنے کیلت میں سنیوہ حریت اور تقاضائے عدلیت قرار دیا ہے۔ مگر پاکستانی اخباروں کی غلامانہ ذہنیت ان رموز و نکات کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ وغیرہ" زمیندار ۷ جنوری ۱۹۵۷ء

روزنامہ "زمیندار" نے یہ نہایت اشتعال انگیز اور سرسرمجھوٹا الزام اجموں پر اس لئے لگایا ہے کہ شیخ بشیر احمد صاحب نے اپنے بیان مذکورہ بالا میں کہا تھا کہ

"تاویاتی جلد کی رونما ہندوستان کے بعض اخبارات میں شائع ہوئی جس سے متاثر ہو کر پاکستان کے بعض جرائد نے مقالے لکھے ممبرے لئے۔ جن کا خلاصہ ہے کہ گویا میں (بشیر احمد) نے قاریوں میں ایسے الفاظ استعمال کئے۔ جن سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جہاں تک مرزا نیوں کا تعلق ہے پاکستان کی حکومت کے مقابلہ میں ہندوستان کی لاویں حکومت بہتر ہے۔ مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ پاکستانی جرائد کے نزدیک ہندوستان صحافت کا مہارانا بننے کے وہ ان کی مہارت پر ایمان لائے کو تیار ہے۔"

اب شیخ بشیر احمد صاحب کے بیان کے اس ٹکڑے کی پڑھ کر ذرا ہی عقل رکھنے والا انسان بھی سمجھ لیتا ہے کہ یہاں ہندوستانی اخبارات کی مذمت کی گئی ہے۔ جنہوں نے جھوٹی باتیں بھیس اور انہوں نے ظاہر کیا ہے کہ پاکستان کے اخبارات نے بلا حقیقت ان باتوں کو اپنا لیا۔ یہ حقیقت کا نہایت ہی کمزور بیان ہے حالانکہ پاکستانی اخباروں نے جن میں روزنامہ زمیندار کا نمبر سب سے اول ہے ہندوستانی اخباروں کی جھوٹی باتوں کو صرف اپنایا ہی نہیں۔ بلکہ ان کو بھی ڈھونڈ کر اور پر سے درجہ کی انٹرنیٹ طرازیوں سے کام لے کر پاکستانی اجموں کے استحقاق اور ان کے خلاف پاکستانی مسلمان عوام میں منافرت پھیلانے کی قابل نفیرن سسی و کوشش کی ہے جس کی وضاحت ہم افضل میں کر چکے ہیں۔ (دیکھئے الفضل ۳ جنوری ۱۹۵۷ء)

شیخ صاحب کے اس بیان کے بعد جس کی ایک کاپی جیسا کہ ہمیں معلوم ہوا روزنامہ "زمیندار" کو بھی اشاعت کے لئے بھیجی گئی تھی۔ اور جس کے شائع کرنے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا۔ بجائے اس کے کہ اصل بیان کو شائع کیا جا۔ زمیندار نے مندرجہ بالا ٹکڑے کو نقل کر کے جماعت اجموں پاکستان کے خلاف مزید استحقاق اور انٹرنیٹ طرازیوں کی ہے کہ اس پر ایک جھوٹا بہتان لگا دیا ہے کہ گویا ضلع گورداسپور

کا ہندو شمل کئے جانے کا باعث اجموں کا وہ میوڈیم تھا۔ جو انہوں نے ریڈ کف کیشن کے سامنے مسلم لیگ کی نہ صرف رہنمائی بلکہ اس کی ہدایت کے مطابق اس لئے پیش کیا تھا کہ اجموں جو اجموں کو خارج از اسلام قرار دیتے ہیں۔ ان کی یہ چال کیا ب نہ ہو جائے۔ اور ضلع گورداسپور جو اجموں کے ملائے سے مسلم اکثریت کا ضلع ہے۔ مسلم اجمیت کا ضلع نہ قرار دے لیا جائے۔

حکومت اور مسلم لیگ کے زعماء اس کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور پچھلے دنوں حبیب امراریوں اور روزنامہ "زمیندار" اور دوسرے اخبارات نے ضلع گورداسپور کے متعلق یہ انٹرنیٹ تراشی تھی۔ اور بار بار اس کی اشاعت کی تھی تو حکومت نے اپنی کی تردید میں ایک بیان شائع کیا تھا۔ جس میں اچھی طرح واضح کر دیا گیا تھا۔ کہ اسی انٹرنیٹ کی کی حقیقت ہے۔

اپنی اشاعت ۸ جنوری ۱۹۵۷ء میں روزنامہ "زمیندار" اس انٹرنیٹ کو از سر نو دہرا رہا ہے ظاہر ہے کہ اس سے اس کی غرض صرف اجموں کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے اس کی غرض صرف یہ ہے کہ اجموں کے خلاف ملک میں منافرت پھیلانی جائے۔ اس کی غرض اس انٹرنیٹ کو شائع کرنے سے صرف یہی ہے کہ عوام کو غلط طور پر باور کرایا جائے کہ پاکستان کے اجموں کی وجہ سے ضلع گورداسپور پاکستان کٹ گیا تھا۔ زمیندار اچھی طرح جانتا ہے کہ پاکستان کے عوام ایسی انٹرنیٹ کی حقیقت نہ جانتے ہوئے منور اجموں سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور یہ بہت ممکن ہے کہ وہ اشتعال میں آکر ان کے جان و مال پر حملے شروع کر دیں۔ اور ملک میں لاقافی کا دور دورا وسیع پیمانے پر شروع ہو جائے۔ اور انارکی پھیل جائے۔ جیسا کہ ملال ہی میں بعض مقامات پر ہو چکا ہے۔

حکومت کو اور مسلم لیگ کے زعماء کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ سرسرمجھوٹا بہتان ہے جو پہلے ہی امراریوں "زمیندار" "مغربی پاکستان" "آزاد" وغیرہ اخبارات نے اجموں پر بانڈھا تھا۔ اور حکومت نے اس کی تردید کی تھی۔ اب "زمیندار" نے اس انٹرنیٹ کو پھر اشتعال انگیزی کے لئے استعمال کیا تاکہ شروع کر دیا ہے۔

اگر حکومت نے اب بھی اس منہ کو اپنے زبردست ہاتھ سے نہ دبا یا تو جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا۔ یہ مرض لا علاج ہو جائے گا۔ جو امتیاز کار پاکستان کی نوازیہ حکومت کے لئے سخت مزہر رساں ثابت ہو گا۔

آج ہم کو کمزور سمجھ کر ہمارے خلاف اس قسم کی اشتعال انگیزی کو خفیص اور مضمونی سمجھا جاتا ہے۔

جس سے فتنہ انگیزوں کو جرات ہو رہی ہے۔ کل شبیوں اور پھر اجموں کے خلاف ایسا کیا جائیگا اور آہستہ آہستہ یہ آگ ایک عظیم اور مہم گیر شعلہ کی صورت اختیار کرے گی۔ اور تمام ملک کو ایک بہت بڑا آتشکدہ بنا دے گی

بے شک اجموں ممبر سے کام لیتے ہیں۔ اور ان انٹرنیٹ طرازیوں اور علم و ستم کو استقامت سے برداشت کرتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کئے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے حکومت ان کی طرف سے مطمئن ہے لیکن عرض ہے کہ ہماری ناقول فریاد اللہ لئے کے حضور میں منور پونچ رہی ہے۔ ہم اجموں کو سکول کی خدمت میں ہی عرض کریں گے۔ کہ وہ ممبر سے کام لیں۔ اور اس کے لئے کے حضور یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان انٹرنیٹ پر دازوں کو بھی نیک ہدایت دے۔ اور حکومت کو بھی اپنے اس فرض کی طرف متوجہ ہونے کی توفیق دے۔ تاکہ ہمارا بیمار ملک ہر بلا سے محفوظ و معنون ہو جائے۔

آخر میں کہی لاکھ پاکستانی اجموں کی طرف سے ہم پھر حکومت کے ارباب مل و مفکرانہ واران نظم و نسق کی خدمت میں اٹھائے گئے ہیں۔ کہ وہ اس فتنہ عظیم کے سدباب کی طرف اپنی پٹی توجہ مبذول فرمائیں۔ یہ اخبارات کافی اشاعت رکھتے ہیں اور ان کو پڑھنے والے ایسے عوام ہیں جو ان کی ہر جھوٹی انٹرنیٹ پر دازوں پر اپنی سادگی کی وجہ سے یقین کر لیتے ہیں۔ اگر اس کا سدباب نہ کی جائے تو حکومت کو ملک میں جلد ہی بعض ناسعدہ حالات سے دوچار ہونے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ خاص کر جیکہ ملک میں انتخابات کا ہنگامہ دور بہت قریب آ گیا ہے۔

تصیح
الفضل ممبر ۱۶ جنوری ۱۹۵۷ء کے صفحہ چار پر مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے بیان فرمودہ جتن کو الف ادریحی کی امریہ جاعتوں کے متعلق آصف صاحب کے مرتب کردہ شائع ہوئے ہیں۔ ان میں غلطی سے سینٹ لوئیس کی جاعت کے حالات پیش برگ کی جاعت کی طرف منسوب ہو گئے ہیں۔ اور پیش برگ کے متعلق چوہدری صاحب نے کچھ فرمایا تھا وہ یہی ہے۔ احباب تصیح فرمائیں کہ اس بیان میں جو کچھ پیش برگ کی جاعت کے متعلق چھپا ہے وہ دراصل سینٹ لوئیس کی جاعت کے متعلق ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خرد خرید کو پڑھے اور زیاد سے زیادہ اپنے عزیز احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

انگریزی حکومت کے متعلق مسیحی اور اہلحدیث علماء کا فتویٰ

حضرت بانی سلسلہ تحفہ پر انگریزی کی بجاہت کا فطال لازم

(از قلم مولانا ابوالعطاء صاحب پبلسر جامعہ احمدیہ احمد نگر)

(۱)

اہل حدیث کا اخبار "الاعتصام" کو جرمانہ لکھا ہے کہ۔

(الف) "مغل حکومت کا آخری دور اور انگریزوں کی خرافات کے اسباب و نتائج کی صاحبزادہ سے پریشیدہ نہیں۔ مغل حکومت مسلمان تھی اور ہندوستان میں مسلمانوں کی حامی و نواہی و ہدایت تھی۔ انگریز غیر مسلم عقائد لیکن فتح کے انگریزوں کی مخالفت کیا کرتا؟ ہندو روہلسی -

مسرتیاد احمد صاحب ایسے دور اندیش آدمی انگریزوں کی غلامی کا وعظ کہنے لگے کالج نیر کیا۔ انگریزوں کے لئے مشینیں تیار نہیں پورے ملک میں ہوا کا رخ بدل گیا؟

(ب) "اس سارے دارالامین (ہندوستان) میں صرف اہل توحید کی ایک جماعت تھی جو انگریزوں کے خلاف جہاد پہنچان کی رہنمائی پر درخشا کر سکی۔"

(ج) "بارہویں صدی کے آواخر اور تیرھویں کے آغاز میں صرف اہل حدیث ہی اس آگے سگاتے رہے۔ باقی اکثریت انگریزوں کے متعلق مطمئن ہو گئی۔"

(د) "ہجرتی ۱۹۵۱ء" ان عبارتوں میں تسلیم کر لیا گیا ہے کہ انگریزوں کے ہندوستان میں آنے کے بعد ان کی مخالفت جاتی رہی اور سارے ملک میں ہوا کا رخ بدل گیا اور بارہویں صدی ہجری کے آخر ان تیرھویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کی اکثریت انگریزوں کے متعلق مطمئن ہو گئی تھی۔ ان دنوں (مدیر) "الاعتصام" کے ذمے کے مطابق) صرف اہل حدیث انگریزوں کی مخالفت کی آگے سگاتے رہے۔

(۲)

اہل حدیث جس طرح "انگریزوں کی مخالفت کی آگ کو سگاتے" رہے۔ اس کا اندازہ آپ مولوی محمد حسین صاحب ثنائی ایجوکیٹ اہل حدیث کی مندرجہ ذیل تحریرات سے لگ سکتے ہیں۔ مولوی صاحب لکھتے ہیں۔

(الف) "مسلمانوں کو اپنی گورنمنٹ سے خواہ وہ کسی مذہب بھوری عیسائی دین پر ہو۔ اور اس کے امن و جہد میں وہ ذمہ داری کے ساتھ شہادہ فرمائی اور اگر کسی کو لڑنا یا اس سے لڑنے والوں کی جان و مال سے اعانت کرنا جائز نہیں ہے و بنا علیہ اہل اسلام

ہندوستان کے لئے گورنمنٹ انگریزی کی مخالفت بغاوت و حرام ہے

(رسالہ اشاعت السنۃ جلد ۱۰ ص ۲۸۴)

(ب) "مولانا سید محمد زین الدین صاحب محدث مدنی نے اصل معنی جہاد کے لحاظ سے بغاوت و شہادت کو شرعی جہاد نہیں سمجھا بلکہ اس کو بے ایمانی و عقیدہ شکنی و فساد و فحشا و جہاں کر کے اس میں شمولیت اور اس کی معاونت کو عصیت قرار دیا۔"

(رسالہ اشاعت السنۃ جلد ۱۰ ص ۲۸۴)

(ج) "اس امن و آسائش عام و حسن انتظام پیش گورنمنٹ کی نظر سے اہل حدیث ہند اس سلطنت کو از میں نفی سمجھتے ہیں اور اس سلطنت کی رعایا ہونے کو اسلامی سلطنتوں کی رعایا ہونے سے بہتر سمجھتے ہیں اور جہاں کہیں وہ رہیں یا جائیں (عرب میں خواہ وہ خواہ اور کہیں) کسی اور ریاست کا محکوم و رعایا ہونا نہیں چاہتے۔"

(رسالہ اشاعت السنۃ جلد ۱۰ ص ۲۸۴)

(د) "گورنمنٹ انگریزی نے جو مسلمانوں کے لئے کچھ کم فخر کا موجب نہیں ہے اور خاص کر گروہ اہل حدیث کے لئے تو یہ سلطنت کے لحاظ امن و آزادی اس وقت کی تمام اسلامی سلطنتوں (روم، ایران، خراسان) سے بڑھ کر ہے۔"

(رسالہ اشاعت السنۃ جلد ۱۰ ص ۲۸۴)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ اہل حدیث گروہ تو برٹش گورنمنٹ پر زہیقہ تھا اور اسے ان کے نزدیک تمام اسلامی سلطنتوں پر ترجیح حاصل تھی۔ اہل حدیث کے نزدیک گورنمنٹ انگریزی کی مخالفت شرعاً حرام تھی۔ یہی وہ مخالفت کی آگ تھی جسے مدیر "الاعتصام" کے زعم میں اہل حدیث سگاتے رہے۔

(۳)

حضرت علامہ میں سے مولوی اشرف علی صاحب مہتاف نے فتویٰ دیا تھا کہ۔

و جو حکومت مسلمانوں کے مذہبی شواہد میں پوری آسائش دیتی ہے۔ ان کے جان و مال و آبرو کی حفاظت ہے۔ قرآن اور رسول کی بے جھوٹ کو قانوناً جرم قرار دیتی ہے۔ میت اظہر اور میت الرسول کی زیارت سے نہیں روکتی اس کے ساتھ ساتھ شریک و شریکات سے بھی واجب

ہو سکتا ہے؟
دیکھئے جن ۲۱-۲۲ شائع کردہ مرکزی طائفہ کی مجلس شیعہ کے مجتہد صاحب علی الحائری کا ایک ایشاد ملاحظہ ہو فرمائیں کہ۔
"برطانیہ مغل کی برکات کا اعزاز کرتے ہوئے شیعان ہندوستان کی طرف سے دلی خلوص اور وفا داری کا اظہار کرنا چاہیے اور اعلیٰ حضرت شہنشاہ معظم جارج پنجم خلد اللہ سلطانہ و ملکہ کی سلامتی اور اقبال کی دعا پر اس مبارک جلسہ کو برخواست کرتا ہوں۔"

(رسالہ موعظہ حسنہ ص ۶۵)

حضرت اشرف علی صاحب مہتاف نے فتویٰ اور مغل کے ساتھ اہل حدیث کا فتویٰ اور مغل کو دیکھا جائے تو شخص کو اعزاز کرنا چاہتا ہے کہ بارہویں صدی ہجری کے آخر میں ہندوستان کی ساری مسلمان آبادی اور مسلمانوں کے سارے قابل ذکر فرستے انگریزی سلطنت کے متعلق کھلیے مطمئن تھے۔ اس حقیقت ثابت ہے ان لوگوں کا کذب و افتراء آفتاب نبرد کی طرح واضح ہو جاتا ہے جو کہتے ہیں کہ انگریزی سلطنت نے باقی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تیرھویں صدی کے شروع میں کھڑا کیا تاکہ مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کر کے انہیں انگریزی سلطنت سے مطمئن کر لیا جائے۔ عقلاً اور بحفاظت واقعات یہ ایک سرسبز چھوٹا الزام ہے۔ اول تو انگریزی سلطنت کو اس کام کے لئے کسی آدمی کو کھڑا کرنے اور نئے فرقے کی بنیاد رکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ پھر رے ملک کی مہیا کارخ بدل کر پیٹھ پی اس کی تائید ہو چکا تھا۔ دوم۔ سارے فرقوں کے لیڈر یا چھوٹے مشیخہ تھے اور انجودیت کے علماء تو انگریزی سلطنت کی حمایت کے گیت سگار چے تھے۔ سچ یہ ہے کہ مسلمانوں کے مظالم کے بعد انگریزوں کا عدل و آزادی سب فرقوں کے نزدیک آید رحمت تھا۔ اندر صورت کسی اور نئے آدمی کو جو تو کم کا لیڈر بھی نہیں انگریزوں کا اپنی حمایت میں کھڑا کرنا دانشمندانہ فعل نہیں ہو سکتا تھا۔

سوم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو عقائد پیش فرمائے وہ موجودہ عیسائیت کے لئے پیغامِ اجل تھے شیعوں، مسیحیوں اور انجودینوں کے عقائد سے انہیں شدید متاثر کیا تھا۔ ہندوستان کے اس وقت کے مذہبی ماحول کے لحاظ سے اگر کسی کو اپنی حمایت کے لئے انگریز منتخب کرنا چاہتے تو اوروں کے عقل و سیاست اس انتخاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا نام کسی آخری جگہ پہنچ نہیں ہو سکتا تھا۔ حقیقت یہی ہے کہ واقعات کی روشنی میں مدعی مجددیت و مسیحیت کا اس کام کے لئے انتخاب سب سے ناموزوں تھا۔ اس کام کو جناب

مولوی علی الحائری جیسے بزرگ شیعہ جناب مولوی اشرف علی صاحب مہتاف جیسے بزرگ جہاد مولوی محمد حسین ثنائی ایسے اہلحدیث مولوی بزرگ ہی بہتر طور پر انجام دے سکتے تھے۔

پس دشمنان احمدیت کا یہ الزام ہے بنیاد اور عقل و واقعات کے خلاف ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو انگریزوں نے کھڑا کیا تھا۔ ایسا کہنے والے لوگ جہاں خدا کے غضب کو محسوس کر رہے ہیں وہاں اپنی عقل کے فقدان کا بھی مظاہرہ کرتے ہیں؟

نقد و نظر

عظیم کے متعلق انذار و نذارات

انجناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب پبلشر سید محمد سعید مسلم پبلسر دارالانجلیہ اردو بازار لاہور قیمت ۱۰ پیسہ جلد ۱۰ جلد ۱۰

یہ کتاب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے وعدہ و تبلیغ کی اس مرکزہ الآرا تقریر پر مشتمل ہے جو موعود نے جلد سالانہ موعودہ اپریل ۱۹۷۱ء میں فرمایا تھی موجودہ زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جو انقلاب عظیم ہوا کرنا چاہتا ہے موعود نے کتاب میں اس پر نہایت شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ نیز اس انقلاب عظیم کے ضمن میں خدا تعالیٰ نے جن انذار و نذارات کی خبر دی ہے انکو با تفصیل بیان کرنے کے بعد واقعات رنگ میں دکھائے ہیں کہ مگر شرح خدا تعالیٰ کے وعدے اپنے وقت پورے ہو کر موعودہ انقلاب کے لئے زمین ہموار کر رہے ہیں موعود نے ہندوستان کا جسے کہ جماعت احمدیہ کی اپنے مرکز سے ہجرت اور پاکستان کا قیام موعودہ انقلاب سے متعلق آسمانی تقدیر و تائید کی ہی گواہی ہے جو اپنے مقررہ وقت پر ظاہر ہوئی ہے اس میں قیمت تصنیف کے مطالعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انعامات اور حضرت مصلح الموعود ابراہیم الخدائی کے دوبارہ کی روشنی میں آسمانی حکم کے متعلق پہلووں کے موجودہ انقلاب کے بارے میں اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ کیا اور کس شکل و صورت میں پایہ تکمیل کو پہنچنے والا ہے۔

روایا والہامات کی وضاحت کے ساتھ ساتھ کتاب میں متعلقہ مسائل پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے جسے کتاب کی افادیت کو جہاد ہاند لگا دے جس میں خیر انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں اور نبیوں و پیغمبروں کے خباثات کا باہمی فرق دکھ کر ثابت کیا ہے کہ جو مسلسل اور شکوک و غمطیت انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں میں پائی جاتی ہے جنہوں کی قیاس آرائیاں اس سے کیسے حاصل ہوتی ہیں اسی طرح جماعت احمدیہ کی عیسائی خدات کا کھنڈہ چاہے تذکرہ انتہائی سادہ انداز سے آسمانی تقدیر و تائید کے متعلق پہلووں کو اجاگر کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں اصل مصنف نے ان عظیم ذمہ داریوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے جو اس سلسلہ میں فرما دیا جماعت پر عاید ہوتی ہیں موعودہ انقلاب

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

۱۰ جلد ۱۰

فالتورویہ کس طرح محفوظ کیا جائے

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے اجاب جماعت کے اس روپیہ کیلئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں۔ یا پس انداز کرنے کے لئے ہو۔ کہ خاص ضرورت پر کام آئے مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کرے۔ انہیں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ اجناس کا روپیہ نہ کہ صرف محفوظ رہے بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ بھی ملتا رہے۔

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے۔ کہ دفتر محاسب میں ایک صیفہ قائم کیا جاتا ہے اس صیفہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھو اسکتا ہے اور جب چاہے برآمد کر دیا جاتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا روہ سے باہر ہو۔ اور اپنی ضرورت کے لئے روپیہ طلب کرے تو یہ صیفہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۔ صیفہ امانت میں ایک مدغیر تابع مرضی قائم کی ہوتی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے۔ تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس سے کم عرصہ میں رقم برآمد کر دے اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کر لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے۔ اور اس طرح رکھوانے والے روپیہ پر ذکوۃ نہیں کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد روہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائے گا۔

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے۔ کہ اجاب جماعت سے روپیہ لیکر اس کے عوض مناسبت جائداد اور زمین لی جاتی ہے اور جو کر ایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جسکی رقم ہوتی ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں:-

۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینا ہو۔ تو ایسی صورت میں اس وقت میں نوٹس بموجب شرط ۴ دیا جانا ضروری ہوگا۔ جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا۔

۲۔ رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ زمین کی جائیگی۔ جس کی قیمت زر زمین سے دو چند ہو یا سادھکی الاراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دو چند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو، (۳) زمین شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو دو ہزار روپیہ کی جائداد چھپاس روپیہ سالانہ کر ایہ یا زر ٹھیکہ ادا ہوگا۔ ایسی جائداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر زمین رکھی جائے گی۔ (۴) رقم کی واپسی کیلئے فریقین کیلئے مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے۔ الف) ایک ہزار تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس (ب) ایک ہزار سے زائد ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس۔ (ج) دو ہزار سے زائد کیلئے تین ماہ کا نوٹس (د) زر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگا یا جائے۔

منظارت بیت المال

نفع مند کام

نظارت بیت المال کے ذریعہ مختلف احباب کا کافی روپیہ تجارت پر لگا ہوا ہے۔ اور بفضل تعالیٰ اب تک کبھی نقصان کی صورت نہیں ہوئی۔ نہ صرف یہ کہ اصل زر محفوظ بلکہ مناسب نفع بھی ملتا رہا ہے۔

اس وقت دو لاکھ کے قریب اور روپیہ لگایا جا سکتا ہے جو احباب اپنا روپیہ لگانا چاہیں۔ نظارت بیت المال کی مدد قرضہ تجارتی دفتر محاسب میں جمع کرادیں۔ (نظارت بیت المال)

جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے کہ ۱۹۵۰ء کا جلسہ سالانہ بھی بخیر و خوبی گذر گیا۔ وہ احباب جنہوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے انہیں بھی حصہ ملا۔ انہوں نے یہاں آکر دیکھ لیا۔ کہ خدا کے کام کبھی بند نہیں ہوتے۔ اس بے آب و گیاہ وادی میں تیس ہزار کے قریب احباب کا قیام و طعام ہوا۔ آئینہ اولے شوق سے آئے اور جاتے وقت حشر لے گئے۔ کہ کاش اس دیرانے میں کچھ دن اور رہ لیتے۔

خدا کے کام کبھی نہیں رکتے اور کون ہے جو خدا کے کاموں کو روک سکیں لیکن مبارک ہیں وہ جو اللہ کے کاموں میں تن۔ من۔ وھن لگا دیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ نے آپ پر دو ذمہ واریاں عائد کی ہیں۔

اول :- آپ خود اس جلسہ پر آئیں اور زیادہ سے زیادہ اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو لائیں۔

دوئم :- تمام سال میں اپنی صرف ایک ماہ کی آمد کا دو سو اسی حصہ بطور

چندہ برائے جلسہ سالانہ ادا فرمائیں۔ اگر اس مرتبہ آپ تشریف لائے

تھے۔ تو اس کا بھی ثواب ملا اور ملے گا۔ اگر تشریف نہیں لاسکے۔ تو آئندہ

سال ضرور آئیں اور اگر اس (گذشتہ) جلسہ کا چندہ آپ نے ادا کر دیا ہے

تو اس کا بھی ثواب آپ کو ملے گا۔ لیکن اگر ابھی تک ادا نہیں کیا۔

تو ابھی بھی موقع ہے۔ اگر محصل آپ کے پاس نہیں آتا۔ تو آپ خود

اپنے ذمہ رقم اُسے پہنچادیں۔ سستے سود سے ہمیشہ نہیں ملتے

نظارت بیت المال

فضل الہی کی بدولت زمینہ کی بہترین دعا
تعمیرت بمجمل کو رخصت ہو کر رہا
مخالص اجراء سے
آپ تیار کردہ طاقت
کی دوائی۔ قیمت
ساتھ گویاں آٹھ روپے۔ ۸/-

دواخانہ خدمت خلق ریلوے چننگ

تمام جہان کیلئے نظام نو

مہمان حضرت امام جماعت احمدیہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت
عبد اللہ الدین سکند آباد۔ دکن

قیمت اخبار

بدلیہ منی آرڈر بھجوادیں
دی۔ پی کا انتظار نہ کریں
اس میں آپ کو فائدہ
ہے۔ زمینچرا

عوام کی آگاہی کیلئے

یکم جنوری ۱۹۵۱ء سے لاہور سے قصور
تک جڑوں کا کریہ۔ ۱۱/۱۱ اور سچوں کا کریہ
۱۱/۱۱ - کر دیا گیا ہے۔
مگر سفر صرف لاہور سے قصور تک
کا ہوگا۔ ان ٹکٹوں کے خریدنے والے
کو اسی دن واپس آنا پڑے گا۔

چیف کمرشل منیجر

ریلوے میں دواخانہ نور الدین کے مجربات "فیاضی سٹال" سے خرید فرمائیں۔

سارے عالم اسلام پاکستان کا حامی ہے (انعام اللہ خاں)

کراچی ۲۰ جنوری۔ موثر اسلامی کے حائز ٹرکٹ سکرٹری مسٹر انعام اللہ خاں نے کل یہاں رائے ظاہر کی کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق سارے عالم اسلام قطعی طور پر پاکستان کا حامی ہے۔

مسٹر خاں نے جو امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے دو مہینوں کے دورہ سے واپس آئے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر اخباری نامہ نگاروں کو بتایا کہ جہاں بھی گئے، مسٹر۔ لیبیا الجزائر مراکش تونس شام اور ترکی انہوں نے پاکستان کے لئے جبر سنگالی کا بے پناہ جذبہ موجود پایا۔ نیز ان ملکوں میں پاکستان نے اپنے قیام کے تین برسوں کے دوران میں جو ترقی کی تھی۔ اس کے لئے بہت گہرا احترام موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً الجزائر مراکش اور تونس میں عوام رہنما اور حمایت کے لئے پاکستان کا حجاب دیکھ رہے ہیں۔

قضية کشمیر اسی مہینے حل کیا جائے گا

کراچی ۲۰ جنوری۔ موثق طور پر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سیکورٹی کونسل پر اس سال کا دوسرے اجلاس کا مسئلہ کشمیر کو اس مہینے کے آخر تک حل کر لیا جائے گا۔

ابھی تک کراچی میں اس بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ سیکورٹی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کی۔ کونسی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ پروگرام کے مطابق پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خاں اس مسئلہ میں انوار کی شام کو یہاں سے عازم نیویارک ہو جائینگے۔ جب وزیر اعظم مسٹر یحییٰ خاں کراچی میں انوار کو صبح سویرے ہی وارد ہو چکے ہینگے حکومت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی اب تلک لندن سے نیویارک جا چکے ہیں۔

حکومت افغانستان بلیک مارکیٹ کر رہی ہے

پشاور ۲۰ جنوری۔ افغانستان کی سفید جھوٹی پسند پارٹی کے سرکردہ ارکان نے آج ایک آزاد اظہار کی ہے۔ جس میں حکومت کی مذمت کی گئی ہے۔ اور اجناس خوردنی کے حصول کی سرکاری طریقہ کو ختم کر دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تجویز کیا گیا ہے کہ افواج افغانستان کے لئے اجناس خوردنی کھلی منڈھی میں رائج نرخوں پر خریدی جائیں۔ نیز قراردادیں منسوخ کیا گیا ہے کہ سڑکوں کی مرمت اور بحالی کے لئے مزدور سے بیگار نہ لی جائے۔ یہ ایک مشہور حقیقت ہے کہ حکومت افغانستان کا اشتکاروں کی پیداوار اجناس بھرا ہوا ہستے ہستے دسوں خرید کر لیک، مارکیٹ میں فروخت کر رہی ہے۔ بعض ممبرین کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی مرمت اور تیاری کے لئے مزدوروں سے جبری کام لینا۔ نام وسطیٰ کے عہد غلامی کی ایک یادگار ہے۔ جو اب صرف افغانستان میں دیکھ سکتے ہیں۔

۱۵ سو پناہ گزین ہندوستان روانہ ہو گئے

کراچی ۲۰ جنوری۔ وزارت بحالیات پاکستان کو اطلاع ملی ہے کہ ایک حاضر دہل گاڑی ۵ سو پناہ گزینوں کو لے کر ہندوستان روانہ ہو گئی ہے جو وہاں اپنے گھر کو جانا چاہتے ہیں۔ یہ دہلی گاڑی کھوکھو پانچ گھنٹے میں

چوہدری مسر محمد ظفر اللہ خان ایک سیکس شریف جا رہے ہیں

لنڈن ۲۰ جنوری۔ کل لنڈن کے ہوائی اڈہ میں کراچی کی راہی کے لئے ہوائی جہاز میں جاتے ہوئے مسٹر یحییٰ خاں نے اشارہ کیا۔ میں اب پاکستان واپس پہنچنے کے لئے بے تاب ہوں۔ بہت کام کرنے ہیں۔ میں اب جلد از جلد اپنی سرگرمیوں میں مصروف ہونا چاہتا ہوں۔ ملاوٹیں پہنچنے کے دوسرے ہی روز میرا ارادہ لاہور جانے کا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی واپس پہنچتے ہی چوہدری مسر محمد ظفر اللہ خاں سے گفتگو کروں گا۔ جس کے بعد فوراً ہی ہندوستان براہ لنڈن عازم ایک سیکس ہو جائیں گے۔

اسٹار کے نام لگنے کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر یحییٰ خاں نے بتایا کہ مسٹر یحییٰ اور گورڈن واکر سے اپنی حالیہ گفتگو کے دوران میں چین کی صورت حال کے متعلق آئندہ اقدام پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چین میں خاص امور کی وضاحت نہیں کر سکتا۔

مسٹر یحییٰ خاں نے اس سے بھی اتفاق کیا کہ ان ملاکات میں انہوں نے اس ضرورت پر بہت زور دیا تھا کہ نصف ملٹی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر جلد از جلد گفتگو کرنے پر زیادہ سے زیادہ زور دیا جائے۔ نیز یہ کہ اس سلسلہ میں وہ اپنے کو حکومت برطانیہ کا ہم آہنگ پاتے ہیں۔ (اسٹار)

کشمیر کے عبداللہ کو انتباہ

داہلڈی ۲۰ جنوری۔ کل جنرل کشمیر انجمن مجاہدین کے صدر فقیر محمد انعام اللہ خاں نے عبداللہ حکومت اور کشمیر میں خودمختاری کے حکام کی تاخیر پیدا کر نیوالی کارروائیوں کی مذمت کی ہے۔

یہاں ریاست کشمیر کے ممتاز سیاسی کارکنوں کے ایک مجمع کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عدل و انصاف اور اخلاقی قوانین کا کوئی احترام عبداللہ حکومت کو نظر نہیں ہے انہوں نے عبداللہ حکومت کو متنبہ کیا کہ مسلمانوں سے دفاعی سروسز مذمت نہیں ہوگی۔ مابقی میں بھی مسلمانوں سے دفاعی کوٹے والوں کو فلاح نصیب نہیں ہوئی۔ (اسٹار)

ترقی کا منصوبہ

نیرونی ۲۰ جنوری۔ جنرل ٹانگننگا میں جس کی ترقی کے منصوبہ پر عملدرآمد کو ٹانگننگا کی حکومت نے منسوخ کیا ہے۔ ٹیڈی کوٹہ ملو۔ پاس پٹانوں اور سینٹ کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ارادہ ہے کہ یہاں کی ریلوے کو خلیج نیار سے ملا دیا جائے۔ آندہ زمینوں کی ترقی کے لئے ممکن ہے کہ پورٹریوں کی بھی زیادہ ہونے میں بہت اہمیت اخذ کی جائے۔ (اسٹار)

طلباء بلوچستان ناظم تنظیم لاہور میں

لاہور ۱۹ جنوری۔ مسٹر شمس الحق خان آرگنائزر بلوچستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گل رات کو لاہور سے لاہور پہنچے۔ وہ لاہور میں پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نمائندوں سے اہم امور پر بات چیت کریں گے۔

۱۴) گذرنا ہوا ایک ٹکلی میں جمع ہوا تھا ہے۔ جہاں اس کے پیچھے اجزاء میں تبدیلی ہوتی ہے یا انکو صاف کیا جاتا ہے۔

اس طریقہ کو حجاجی میں ایک اہم ترقی تصور کیا جاتا ہے اور غالب دوسرے مسیحاؤں میں بھی اس پر تجربہ کیا جائے گا۔ (اسٹار)

راولپنڈی ۲۰ جنوری۔ وائسٹ فیکٹری کے ملازمین نے پنجاب میں سیلاب کے امدادی فنڈ میں ۵.۵ روپیہ جذبہ دیا۔ یہ رقم صوبائی امدادی کمیٹی کو روانہ کر دی گئی ہے۔ (اسٹار)

مسلم ملکوں کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے مسٹر انعام اللہ نے ترکی کو سب سے زیادہ طاقتور اور ترقی پسند بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اب ترکی میں خصوصاً ذہن طبعیہ میں مذہب کے احیاء کا جذبہ بہت تیزی سے ترقی کر رہا تھا۔

مسلم قوموں کی نگاہوں میں ہندوستان کے مقربہ کے متعلق سوال کے جواب میں مسٹر خاں نے کہا کہ وہ ہندو تہذیب اور ان کی برہمنوں پر ہندوؤں کی مقبولیت کم ہوتی جا رہی ہے۔

مسلم ممالک میں موثر کی ہر دہلیزی کے متعلق سوال کے جواب میں مسٹر انعام اللہ خاں نے کہا کہ عوام اس ادارہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور توقع ہے کہ آئندہ مہینہ کراچی میں موثر کے اجلاس میں ان تمام ممالک سے طاقتور وفدوں کی شرکت ہوگی۔ (اسٹار)

میں پاکستان میں سفیر ترقی کی ہوں

کراچی ۲۰ جنوری۔ روسی سفیر سفید پستان ہر ایک ہی سفیر کے لئے یہاں آرٹ کونسل کی تاشقند کی ایک تقریب پر کہا۔ میں پاکستان میں سفیر ترقی کی ہوں بن کر آیا ہوں۔ اس تاشقند میں روسی فنون لطیفہ ادب موسیقی اور فنون کو پیش کیا گیا تھا۔ روسی سفیر نے کہا۔ میرا مقصد مفاد امن کے پیش نظر پاکستان اور روسیوں میں ثقافتی تعلق قائم کرنا ہے۔ آپ نے کہا ہے انقلاب، درس کے بعد دس کو تصنیف بنانے میں مسلمان باشندوں کی جہد و ترقیوں نے بڑا کام کیا ہے۔ اور یہی اس کا خیر ہے۔

فرانسیسی علاقہ پر روسی فوج کا قبضہ

برلن ۲۰ جنوری۔ فرانسیسی حکام نے آج روسی حکام کے ساتھ دو سو گز کے اس فرانسیسی علاقہ کے سوال پر بات چیت شروع کر دی۔ جس پر دو روز ہوئے روسی فوج نے قبضہ کر لیا تھا۔

فرانس کے احتجاج پر یہ بات چیت پوسٹل میں شروع ہوئی۔

صلوہ پانچویں ان دس ہزار پناہ گزینوں کے گزشتہ ہیں جنہیں ہندوستان نے واپس لینے کا فیصلہ کیا تھا۔